موضوعات اور مسائل کے لیے استعمال کی جائے گی اور دوسرے علاقوں کے وفود کو مطالعے کے لیے دستیاب ہوگی۔ ڈبلیو سی سی کے زیرِ اہتمام دنیا بھر میں اسی قسم کے ابتدائی اجلاسوں کا اہتمام ساتویں اجتماع کے انعقاد تک جاری رہے گا۔

رپورٹ: ایم ای سی سی نیوز رپورٹ)

سی سی جے کو جواب

جریدے "یونیورس" کی ماہِ جون کی اشاعت میں کونسل برائے یہود و نصاری (JEWS COUNCIL OF CHISTIANS AND) کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کینن ٹم رچرڈسن کی ایک مختصر رپورٹ شائع ہوئی۔ جس میں انہوں نے برطانیہ اور مشرقِ وسطیٰ کے عیسائیوں کے درمیان تعلقات کو فروغ دینے والی اکومینیکل تنظیم کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مجل پرائر (لوونگ سٹون کے چیئرمین) پر الزام لگایا کہ وہ عیسائیوں کے درمیان تصادم میں اضافہ کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر پرائر کی جانب سے الزام کا جواب ذیل میں شائع کیا جارہا ہے:

آپ نے کینن رچرڈسن کی رپورٹ شائع کی ہے جس میں انہوں نے مجھ پر عیسائیوں اور یہودیوں کے درمیان تصادم کو ہوا دینے کا الزام لگایا ہے۔ میرا سی سی جے سے مطالبہ ہے کہ وہ اسرائیلی فلسطینی سوال کو ایجنڈے پر سرِ فہرست رکھے۔ عیسائیوں اور یہودیوں کے درمیان دیانتدارانہ تعلقات کا تقاضا یہ بھی ہے کہ دونوں گروہ ریاست اسرائیل کی پالیسیوں کا سامنا کریں۔ جس کے نتیجے میں فلسطینی عوام کی بقا اور مری سوچ کے مطابق ایک لمبے عرصے میں اسرائیل کا وجود داؤ پر لگا ہوا ہے۔ یہ پالیسیاں یہودی ریاست کے نام پر چلائی جارہی ہیں اور یہ انتہائی افسوس ناک بات ہوگی کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے درمیان اچھے تعلقات کے لیے اس کی ظالمانہ اور بالآخر خود اپنے آپ کو تباہ کر دینے والی پالیسیوں کی حمایت کا یا تو مطالبہ کیا جائے یا پھر مصلحت پر مبنی خاموشی اختیار کرلی جائے۔

انسانی وقار کے منافی حالیہ تشدد پر خاموشی کا رویّہ ایک گراں مایہ مذہب کے پیروکاروں کو قطعی زیب نہیں دیتا اور ان لوگوں کی جانب سے جو یہودیت اور عیسائیت کی یکجہتی اور ان مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان تعلقات کے بارے میں متفکر رہتے ہیں، انہیں ایسی پالیسیوں کو کسی طور برداشت نہیں کرنا چاہیے۔